بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۵ ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ ۹ اخاء ۱۳۵۷ہش ۹ اکتوبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۳۰

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال دینی اور تربیتی اغراض کے لئے سفرِ یورپ پر ہیں۔ حضور کی طبیعت اب پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے، اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کامیابی اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۹؍ اکتوبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ:۔

کھانسی اور سر درد کی تکلیف ہے۔

احبابِ جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور تادیر آپ کے بابرکت وجود کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

اہلیہ ام (والدہ عزیزم مولوی ناصر احمد قمر مربی سلسلہ گلگشت کالونی ملتان) جوڑوں کی درد اور بلڈ پریشر سے بیمار رہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔

(محمد شفیع سلیم پوری۔ رسی ۳۲۲
لالہ رخ۔ واہ کینٹ)

اجتماع خدام الاحمدیہ کے سلسلہ میں

ضروری اطلاع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۰-۲۱-۲۲؍ اکتوبر کو تعلیم الاسلام کالج کے بالمقابل کھلے میدان میں منعقد ہوگا۔ خدام کی رہائش خود ساختہ خیموں میں ہوگی۔ خدام اس کے مطابق تیاری کر کے آئیں۔ اپنے ساتھ خیمہ کا سامان اور پلیٹ اور گلاس وغیرہ ضرور لاویں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

اِستغفار سے رُوح کو ایک قوّت ملتی ہے اور دِل میں استقامت پیدا ہوتی ہے

اِنسان اپنی ذات میں کوئی کمال نہیں رکھتا اسلئے وہ طبعاً خدا سے بخشش و طاقت طلب کرنے کا محتاج ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا (النساء: ۶۵)

ترجمہ:۔ اگر وہ اللہ سے بخشش چاہتے اور رسولؐ (بھی) ان کے حق میں بخشش طلب کرتا تو وہ ضرور اللہ کو بہت شفقت کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا پاتے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ .... غُفِرَتْ ذُنُوْبُہٗ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور بخشش طلب کی ... تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے ... جسمانی قوّت اور طاقت بڑھتی ہے اسی طرح پر رُوحانی مگدر استغفار ہے اس کے ساتھ رُوح کو ایک قوّت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔" (ملفوظات جلد دوم)

"انسان کو خدا سے طاقت طلب کرنے کی اس لئے ضرورت ہے کہ انسانی فطرت اپنی ذات میں کوئی کمال نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے کمال پاتی ہے اور اپنی ذات میں کوئی قوّت نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے قوّت پاتی ہے اور اپنی ذات میں کوئی کامل روشنی نہیں رکھتی بلکہ خدا سے روشنی اُترتی ہے۔ اس میں اصل راز یہ ہے کہ کامل فطرت کو صرف ایک کشش دی جاتی ہے تا وہ طاقتِ بالا کو اپنی طرف کھینچ لے مگر طاقت کا خزانہ محض خدا کی ذات ہے اس خزانہ سے فرشتے بھی اپنے لئے طاقت کھینچتے ہیں اور ایسا ہی انسانِ کامل بھی اس سرچشمہ طاقت سے عبودیت کی نالی کے ذریعے سے عصمت اور فضل کی طاقت کھینچتا ہے۔ لہٰذا انسانوں میں سے وہی معصوم کامل ہے جو استغفار سے الٰہی طاقت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کشش کے لئے تضرّع اور خشوع کا ہر دم سلسلہ جاری رکھتا ہے تا اس پر روشنی اُترتی رہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل صفحہ ۱۹۴)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۵؍ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ
۹؍اخاء ۱۳۵۷ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"موزوں ترین زمانہ میں ایک اہم فریضہ سے افسوسناک بے اعتنائی"

امریکہ میں مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والے جو مسلمان آباد ہیں اور جن میں سے اب اکثر و بیشتر امریکی شہریت اختیار کر چکے ہیں ان کی علیحدہ علیحدہ چھوٹی چھوٹی تنظیمیں قائم ہیں۔ یہ تنظیمیں ایک مرکزی تنظیم کے ساتھ منسلک ہیں۔ یہ مرکزی تنظیم "ایف۔ آئی۔ اے" یعنی "فیڈریشن آف اسلامک ایسوسی ایشنز" کے نام سے موسوم ہے۔ اس فیڈریشن کی ہر سال ایک سالانہ کانفرنس منعقد ہوتی ہے۔ امسال اس کی سالانہ کانفرنس ۲۰؍جولائی سے ۲۲؍جولائی تک امریکی ریاست ویسٹ ورجینیا کے صدر مقام چارلسٹن میں منعقد ہوئی۔ اس میں ایک سہ رکنی پاکستانی وفد نے بھی شرکت کی۔ وفد میں مدیر ماہنامہ "البلاغ" کراچی جناب محمد تقی عثمانی بھی شامل تھے انہوں نے کانفرنس میں ایک مقالہ بھی پڑھا۔ واپس آکر انہوں نے کانفرنس کی روداد سے متعلق جو مضمون "البلاغ" کے اکتوبر ۱۹۷۸ء کے شمارہ میں شائع کیا ہے اس کے بعض حصے اس لحاظ سے قابلِ غور ہیں کہ ان سے امریکہ میں تبلیغ اسلام کی ضرورت و اہمیت اور اس کی راہ میں حائل مشکلات کا اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے۔ چنانچہ ان حصوں کا بسطورِ ذیل میں اعادہ فی الوقت ہمارے مدِنظر ہے۔

جناب مولوی محمد تقی عثمانی صاحب نے اُس کانفرنس میں ایک مقالہ بھی پڑھا تھا مقالہ میں انہوں نے مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دینے کے لحاظ سے موجودہ زمانہ کو "موزوں ترین زمانہ" قرار دیتے ہوئے فرمایا:-

"مجھے یقین ہے کہ مغربی ممالک کے غیر مسلموں کے درمیان اسلام کی تبلیغ و دعوت اور نشر و اشاعت کے لئے ہمارا زمانہ موزوں ترین زمانہ ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ چند صدیوں کے دوران اہلِ مغرب بہت سے نظامہائے فکر کا عملی تجربہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے پوپ پرستی سے لے کر انکارِ خدا تک ہر فکری نظام کو آزما کر دیکھ لیا ہے لیکن جتنے نظریات کو انہوں نے اپنی زندگی میں اپنایا ان میں سے کوئی بھی ان کو زندگی کا کوئی متوازن لائحہ عمل فراہم نہیں کرسکا۔ ان کا قدیم مذہب ان کی مادی اور سائنسی ترقیات کے راستے میں روڑا ثابت ہوا لیکن جب انہوں نے اُس مذہب (عیسائیت) کو عملاً خیرباد کہہ کر زندگی کی مادہ پرستانہ تعبیر کو اپنایا تو اپنی تمام تر مادی ترقیات کے باوجود وہ روح کے سکون اور ضمیر کے اطمینان سے محروم ہوگئے۔ وہ چاند اور مریخ پر کمندیں ڈالنے کے باوجود اپنی روح میں جو نہ بجھنے والی پیاس محسوس کرتے ہیں اس کا کوئی مداوا اس زندگی کے پاس مل ہی نہیں سکتا جو مادّے کے پار کچھ دیکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔

لہٰذا احقر کی نظر میں یہ روحانیت کے ان پیاسوں کو اسلام کی صراطِ مستقیم دکھانے کا بہترین وقت ہے۔ ان لوگوں پر یہ ثابت کرنے کا یہ مناسب ترین وقت ہے کہ صرف اور صرف اسلام ہی تمہیں ایک ایسی زندگی فراہم کر سکتا ہے جس میں مادی ترقیات روحانی سکون کے ساتھ شیر و شکر ہو کر چل سکیں"۔

(ماہنامہ "البلاغ" کراچی بابت اکتوبر ۱۹۷۸ء صفحہ ۶)

مغربی ممالک میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے نقطۂ نگاہ سے موجودہ زمانہ کا موزوں ترین زمانہ ہونا اس امر کا متقاضی ہے کہ امریکہ میں بسنے والے مسلمان نہ صرف زبانی طور پر اسلام کا پیغام وہاں کے غیر مسلموں تک پہنچائیں بلکہ اپنے وجودوں اور اپنی زندگیوں میں اسلامی تعلیم کا ایسا دل موہ لینے والا حسین و جمیل نمونہ پیش کریں کہ تشنہ گانِ روحانیت اسلام کی طرف جوق در جوق کھنچے چلے آئیں۔ چنانچہ جناب محمد تقی عثمانی نے اپنے مقالہ میں مندوبینِ کانفرنس کو اس اہم اور بنیادی تقاضا کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اس ضمن میں انہوں نے فرمایا:-

"امریکہ میں جو مسلمان آباد ہیں یہ خاص طور سے ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلام کے اس پیغام کو اپنے غیر مسلم ہم وطنوں تک پہنچائیں اور ان میں اس طرزِ فکر کی آبیاری کریں۔ یہ کسی خاص تنظیم کسی خاص گروہ یا کسی خاص جماعت کا فریضہ نہیں بلکہ یہ ہر مسلمان کا فریضہ ہے خواہ وہ کہیں آباد ہو لیکن یاد رکھیئے کہ یہ عظیم الشان کام اُس وقت تک انجام نہیں پاسکتا جب تک مسلمان بذاتِ خود سچے اور عملی مسلمان نہ بنیں۔ یہ انقلابی کارنامہ ان لوگوں کے ہاتھوں انجام نہیں پاسکتا جو محض زبانی یا پیدائشی مسلمان ہوں اور ان کی عملی زندگی میں اسلام کی کوئی جھلک موجود نہ ہو تبلیغ اسلام کا سب سے مؤثر طریقہ خود اسلام پر عمل ہے اور اس طرح زیرِ بحث موضوع کا دوسرا پہلو "خود مسلمانوں کا مسلمان بننا" ہمارے سامنے آجاتا ہے۔

جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں امریکہ میں بسنے والے مسلمانوں پر ایک زبردست ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور وہ اس ذمہ داری کو صرف اُس وقت ٹھیک ٹھیک ادا کر سکیں گے جب وہ خود اپنے ملّی تشخص اور اپنی دینی عظمت کا تحفظ کرنے کے لائق ہوں۔ اگر امریکہ میں رہ کر وہ خود دوسرے امریکیوں کے طرزِ زندگی میں اس طرح جذب ہوگئے کہ دونوں کے درمیان کوئی امتیازی علامت باقی نہ رہی تو اگر انہوں نے دعوتِ اسلام کا بیڑا اُٹھایا بھی تو وہ ایک ایسی مبہم چیز کی دعوت ہوگی جس کا خارجی زندگی میں کوئی وجود وہ ثابت نہ کرسکیں گے"۔

(ایضاً صفحہ ۷)

سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا تبلیغ و اشاعت اسلام کے نقطۂ نگاہ سے اس موزوں ترین زمانہ میں امریکہ میں بود و باش رکھنے والے مسلمان اپنے عملی نمونہ سے امریکہ کے غیر مسلموں کو اسلام کی طرف دعوت دینے کا فریضہ ادا کر رہے ہیں یا وہ اس موزوں ترین زمانہ کے بنیادی تقاضے سے مجرمانہ غفلت برت کر وہاں اسلام کی ترویج و اشاعت کی راہ میں روک بنے ہوئے ہیں؟ جناب محمد تقی عثمانی نے اپنے زیرِ نظر مضمون میں اس سوال کا جواب بھی دیا ہے۔ چنانچہ وہ اس ضمن میں انتہائی افسوسناک صورتِ حال کی نشاندہی کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:-

"حقیقت یہ ہے کہ اس اجتماع سے جو کام لیا جاسکتا تھا، احقر کی رائے میں، وہ نہیں لیا گیا۔ جن عام مسلمانوں نے اس میں شرکت کی ان میں اکثریت ان امریکی مسلمانوں کی تھی جن کے آباؤ اجداد سالہا سال پہلے امریکہ میں آبسے تھے یہ لوگ امریکہ میں ہی پیدا ہوئے، یہیں آنکھ کھولی اور امریکی تہذیب و معاشرت کے سوا انہوں نے کچھ نہیں دیکھا۔ چنانچہ ان لوگوں کی کیفیت یہ ہے کہ ان کی شکل و صورت، لباس و پوشاک، انداز و ادا اور زبان و بیان میں سے کوئی چیز ان کے مسلمان ہونے پر دلالت نہیں کرتی اور اگر باصرار یہ نہ بتایا جائے کہ یہ لوگ مسلمان ہیں تو انہیں مسلمان سمجھنا مشکل ہے۔ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہیں نماز نہیں آتی۔ لہٰذا اس اجتماع سے ایک بڑا فائدہ یہ حاصل کرنا چاہیئے تھا کہ ان کو اسلامی تعلیمات سے منظم طور پر روشناس کرایا جاتے لیکن افسوس ہے کہ یہ کام کسی منظم پروگرام کے تحت نہیں ہوا۔ احقر نے اس بارہ میں منتظمین سے بات کی تو انہوں نے یہ عذر پیش کیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مزاج و مذاق اور عادات و اطوار کے لحاظ سے سو فیصد امریکی سانچے میں ڈھل چکے ہیں۔ لہٰذا اس وقت ہمارا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ کم از کم زبانی طور پر ہی انہیں مسلمان رکھنے میں کامیاب ہوجائیں۔ اور اگر اس وقت ان پر کوئی ایسی پابندی عائد کی گئی جو ان کے مزاج کے خلاف ہو تو خطرہ ہے کہ کہیں ہم ان کے اس زبانی اقرار سے ہی محروم نہ ہو جائیں۔ چنانچہ ان کو نہایت تدریج اور حکمت کے ساتھ مسلمانوں سے وابستہ رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

منتظمین کا یہ عذر کسی حد تک حق بجانب بھی تھا لیکن اس کنونشن کے دوران پکنک، کشتی رانی اور ڈنر کے جو پروگرام ترتیب دیئے گئے اُن میں خوردبین لگا کر بھی اسلام کی نہ صرف کوئی جھلک نظر نہ آسکی بلکہ بعض ایسی چیزیں بھی ان پروگراموں کے دوران سامنے آئیں جنہیں دیکھ کر پیشانی عرق عرق ہو گئی"۔

(ایضاً صفحہ ۹)

یہ افسوسناک صورتِ حال اس امر کی آئینہ دار ہے کہ امریکہ میں آباد مسلمانوں کا اس موزوں ترین زمانہ میں وہاں کے غیر مسلموں تک اسلام کا پیغام پہنچانا تو دور کی بات خود اُن مسلمانوں کا محض زبانی اقرار کی حد تک اسلام کی طرف منسوب ہونا معرضِ خطر میں پڑا ہوا ہے۔ پھر اس صورتِ حال سے یہ حقیقت بھی واضح ہوتی ہے کہ تبلیغی جہاد ایک انقلاب انگیز عمل ہے لیکن دوسروں میں انقلاب برپا کرنے والے اس سب سے (باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلاوتِ قرآن پاک کے آداب

مکرم مولوی رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ

(۲)

قرآن پاک کی تلاوت صدقِ نیت اور پاک دل سے کی جائے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے۔ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ۔ قرآن بھی انہی لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتداء میں قرآن کے دیکھنے والوں کا تقویٰ یہ ہے کہ جہالت اور حسد اور بخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نورِ قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدقِ نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔"

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۱ء)

قرآن شریف کے حقائق و معارف پر اطلاع پانے کے لئے پاکیزگی اور صفائی کو جزو لاینفک قرار دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام کے سمجھنے کے لئے لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ فرمایا ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ انسان پاک صاف ہو کر نیک ارادے اور صدقِ نیت سے قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ قرآن پاک کی تلاوت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جائے۔

تلاوت قرآن کریم کرتے وقت چند ضروری باتیں یاد رکھنی چاہئیں۔ جب مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت کی جائے تو اس کے جواب میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے کا ارشاد ہے:۔

(۱) سورۃ فاتحہ کے آخر میں وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے جواب میں آمین۔ (ہماری دعا قبول فرما)

(۲) سورۃ فتح میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے جواب میں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(۳) سورۃ الرحمٰن میں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے جواب میں لَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِّعَمِکَ نُکَذِّبُ یَا رَبَّنَا۔ (اے ہمارے رب! ہم تیری نعمتوں میں سے کسی چیز کی بھی تکذیب نہیں کرتے)

(۴) سورۃ الواقعہ ع ۲ و ۳ کے آخر میں "فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ" کے جواب میں۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا)

(۵) سورۃ الملک کے آخر میں فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ کے جواب میں اَللّٰہُ یَاْتِیْنَا بِہٖ وَھُوَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (اللہ اسے ہمارے پاس لائے گا اور وہ سب جہانوں کا پالنے والا ہے)

(۶) سورۃ مزمل کے آخر میں۔ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ کے جواب میں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

(۷) سورۃ القیامۃ کے آخر میں۔ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی کے جواب میں بَلٰی اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (ہاں یقیناً وہ ہر شے پر پورا پورا قادر ہے) (ابوداؤد)

(۸) سورۃ مرسلات کے آخر میں فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ یُؤْمِنُوْنَ کے جواب میں اٰمَنَّا بِاللّٰہِ (ہم اللہ پر ایمان لائے) ۔ (ابوداؤد)

(۹) سورۃ النباء کے آخر میں کُنْتُ تُرٰبًا کے جواب میں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

(۱۰) سورۃ الاعلیٰ کے شروع میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی کے جواب میں سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (ابوداؤد) (پاک ہے میرا رب بلند شان والا)

(۱۱) سورۃ الغاشیہ کے آخر میں اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ کے جواب میں اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔ (اے اللہ تعالیٰ میرا حساب آسان کیجیو!)

(۱۲) سورۃ التین کے آخر میں اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ کے جواب میں بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰھِدِیْنَ۔ (ہاں اور میں اس بات پر گواہوں میں سے ہوں) (ابوداؤد)

(۱۳) سورۃ النصر کے آخر میں فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ کے جواب میں سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ" (پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ۔ اے اللہ بخش دے مجھے)

(۱۴) جہاں عذاب کا ذکر ہو تو کہیں "اَللّٰھُمَّ لَا تُعَذِّبْنَا" (اے اللہ ہم کو عذاب میں مبتلا نہ کرنا)

(۱۵) جہاں جنت کا ذکر ہو تو کہیں "اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ" (اے اللہ ہم کو اپنی رحمت میں داخل فرما)

(۱۶) سورۃ البقرہ کے آخر میں۔ "فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ کے جواب میں آمین۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ۔ (اے اللہ تعالیٰ یہ دعا قبول فرما میرے رب مجھے بخش دے۔ اے اللہ تعالیٰ ہمارے رب تیرے لئے ہیں سب تعریفیں)

(۱۷) سورۃ آل عمران آیت ۱۹ میں شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ کے جواب میں وَاَنَا اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا اَشْھَدُ بِہٖ (اور میں بھی گواہ ہوں یہ کہ تو اے میرے رب تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کی گواہی دیتا ہوں)

(۱۸) سورۃ بنی اسرائیل کے آخر میں وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا کے جواب میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(۱۹) سورۃ واقعہ ع ۲ میں آیت اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ○ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ○ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ○ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ○ کے جواب میں بَلْ اَنْتَ یَا رَبِّ (بلکہ تو ہی اے میرے رب)

(۲۰) سورۃ شمس میں فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَا کے جواب میں۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا (اے اللہ تعالیٰ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما اور اسے پاک کر دے۔ تو ہی بہتر پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا ساتھی اور مالک ہے۔)

سجدۂ سہو و سجدۂ شکر میں:۔ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھا جائے۔

سجدۂ تلاوت میں:۔ "سَجَدَ لَکَ رُوْحِیْ وَجَسَدِیْ وَجَنَانِیْ" پڑھا جائے یعنی سجدہ کیا تیرے لئے میری روح اور میرے جسم اور میرے دل نے۔

○

"قرآن شریف نے پہلی کتابوں اور نبیوں پر احسان کیا ہے جو ان کی تعلیموں کو جو قصہ کے رنگ میں تھیں علمی رنگ دے دیا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ کوئی شخص ان قصوں اور کہانیوں سے نجات نہیں پا سکتا جب تک وہ قرآن شریف کو نہ پڑھے کیونکہ قرآن شریف ہی کی یہ شان ہے کہ وہ اِنَّہٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا ھُوَ بِالْھَزْلِ وہ میزان، مہیمن، نور اور شفاء اور رحمت ہے۔ جو لوگ قرآن شریف کو پڑھتے اور اسے قصہ سمجھتے ہیں انہوں نے قرآن شریف نہیں پڑھا بلکہ اس کی بے حرمتی کی ہے .... اس لئے قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر۔

(مسیح موعودؑ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کے حقوق کی حفاظت

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل - ربوہ

خدا تعالیٰ نے صنفِ نازک کے حقوق اور جذبات کے احترام اور حفاظت کی تاکید فرمائی ہے۔ خانگی زندگی کو خوشگوار بنانے کے لئے ضروری ہے۔ عورتوں کے حقوق کی کماحقہ حفاظت کی جائے ان کے جذبات اور احساسات کو بنظر احترام دیکھا جائے اور اس بارہ میں کسی قسم کی کوتاہی خطرناک نتائج کا موجب ہو سکتی ہے۔ ارشاد باری ہے کہ اے مردو!

"عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ"

کہ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو

قرآن کریم ساتھ زندگی کے طور طریق میں نیکی تقویٰ اور اچھا برتاؤ اختیار کیا جائے اور کوئی ایسی بات نہ ہو جو حالات کو ناخوشگوار بنا دے۔

خدا تعالیٰ نے اس حکم میں عورتوں کے حقوق کی حفاظت اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دے کر ہر مسلمان مرد پر یہ فرض کر دیا ہے کہ اگر مرد اس امر کی خواہش رکھتا ہے کہ میرے حقوق کی حفاظت کی جائے اور عورت میرے احترام میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے تو عورت کو بھی یہ حق اسلام دیتا ہے کہ اس کے جذبات و احساسات کا احترام کیا جائے اور اس کے حقوق کی نگہداشت کی جائے

مثال مشہور ہے کہ تالی دو ہاتھوں سے بجتی ہے۔ عورتوں کے حقوق کی حفاظت میں یہ بات بنیادی حیثیت رکھتی ہے کہ عورت کس حد تک اپنے خاوند کی مطیع اور فرمانبردار ہے اور اس کے ساتھ عائلی زندگی میں تعاون کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس امر کو لازم و ملزوم قرار دیا ہے جیسے فرمایا:۔

"هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ"

عورتیں تم مردوں کے لئے بمنزلہ لباس کے ہیں اور تم مرد عورتوں کے لئے لباس ہو۔

یہ لفظ لباس بڑے وسیع معانی میں استعمال ہوا ہے۔ لباس کے معنے عربی زبان میں "ستر" کے ہیں یعنی ڈھانپنے والی چیز لباس انسان کے جسم کی حفاظت کرتا ہے اس کو گرمی اور سردی کے ضرر سے بچاتا ہے انسان کے ننگ کو ڈھانپتا ہے اور جسم کے لئے زینت اور وقار کا موجب ہے اور پردہ پوشی کرتا ہے بعینہ عورت بھی اور مرد بھی اخلاقی طور پر ایک دوسرے کو معیوب حرکات سے بچاتے ہیں اور عسر و یسر کی گھڑیوں میں ایک دوسرے کے کام آتے ہیں اور اضطرابی کیفیت میں ایک دوسرے کے لئے سکون اور راحت کا باعث بنتے ہیں۔ اس آیت بالا میں بھی خدا تعالیٰ نے بڑے لطیف اور مؤثر پیرایہ میں ایک تشبیہ دے کر دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے اور عورتوں کے حقوق کی حفاظت کی تاکید فرمائی ہے۔

(۲)

خدا تعالیٰ نے اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ میں دراصل عورتوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے مردوں کو توجہ دلائی ہے۔ بعض اشخاص جن کے خمیر میں عورتوں پر ظلم کرنا ہوتا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ قوام کے معنے صرف حاکم کے ہیں حالانکہ ہر لفظ کا مفہوم اس کے سیاق و سباق سے معلوم ہوا کرتا ہے۔ اس آیت میں لفظ قوام کے معنے متکفّل کے ہیں اور تکفل کے معانی اور مفہوم میں روزی مہیا کرنا۔ اصلاح احوال اور عورت کے جملہ حقوق کی حفاظت کرنا مراد ہوا کرتے ہیں جیسا کہ عربی زبان میں قَامَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ اور قام علیھا کے معنے ہیں

عورت کو روزی مہیا کی اور اس کے معاملات و حقوق کا متکفّل ہوا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیازی اخلاق میں یہ امر بھی تھا کہ آپ نے صنفِ نازک کے حقوق کی حفاظت علمی اور عملی رنگ میں فرمائی ہے حسنِ معاشرت کے سلسلہ میں تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا ہے کہ اگر مومن مرد اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالتا ہے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کا بھی ثواب ملے گا کیونکہ اس سے بیوی کے دل میں خاوند کے متعلق احترام اور وقار ہو گا۔ اور وہ خیال کرے گی کہ میرے خاوند کو مجھ سے محبت ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"احملوا النساء علیٰ اھوائھن" (شعرانی)

کہ عورتوں کی ضروریات اور خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرو اور انہیں پورا کرنے کا خیال رکھو۔

آنحضرت صلعم اپنی ذات کے متعلق فرماتے ہیں:۔

خیرکم خیرکم لاھلہ
وانا خیرکم لاھلی

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنی بیوی کے لئے اچھا ہو اور میں تم میں اس لحاظ سے ایک نمونہ ہوں

(۳)

اسلامی معاشرہ میں عورتوں کے حقوق کی حفاظت میں مندرجہ ذیل امور شامل ہیں:۔

(۱) عورتوں کے جذبات کا احترام کیا جائے اور ان کی عزت کی جائے تاکہ عائلی زندگی میں خوشگوار حالات رہیں۔

(۲) عورت پر یہ اثر ہو کہ وہ مرد کے لئے ہر قسم کی تسکین کا باعث ہے اس کے بغیر عورت کے حقوق کی حفاظت نہیں ہو سکتی۔

(۳) عورتوں کے نان و نفقہ اور دیگر جملہ ضروریات کا خیال رکھا جائے اور ان کا پورا وقار ہو۔

(۴) عورتوں کی عصمت اور مسرت کا خیال رکھا جائے مگر اس میں غلط آزادی شامل نہیں ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا کے تعلق کی پہلی گواہ عورتیں ہی تو ہیں اگر ان سے ان کے تعلقات اچھے نہیں تو پھر خدا سے کس طرح صلح ہو"

(الحکم ۱۹۰۳ء)

(۵) اگر ایک شخص کی ایک سے زائد بیویاں ہیں تو اس میں عدل و انصاف بنیادی شرط ہے اگر مرد ان میں عدل کو ملحوظ نہیں رکھتا تو یہ ظلم اور جور ہے خدا تعالیٰ نے مرد کو یہ ایک ترجیحی حکم دیا ہے کہ ایک سے زیادہ شادیاں کرے مگر اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ عورتوں کے حقوق کو پس پشت ڈال دیا جائے۔ اسلام اس کو ناجائز اور ظلم قرار دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ

(النساء ع ۱۸)

کسی ایک کی طرف بالکل نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو گویا معلق رکھ چھوڑو۔

قرآن مجید میں صاف مذکور ہے کہ اگر تم عمل نہ کر سکو تو پھر ایک ہی شادی کرو زیادہ کی اجازت نہیں ہے۔ فرمایا:

"فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً"

(النساء ع)

(۴)

ہر احمدی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بطور تعلیم کے فرمایا ہے:۔

"جو اپنی اہلیہ اور اس کے عزیز و اقارب سے اچھا سلوک نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

بعض لوگ نان و نفقہ، مہر کی ادائیگی، ورثہ کی ادائیگی میں عورتوں کے حقوق کو پامال کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا:۔

"فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً"

(النساء)

عورتوں سے ازدواجی زندگی کا فائدہ حاصل کرنے کے بعد ان کے مہر بطور فرض کے ادا کرو۔ بعض اشخاص حق مہر کی ادائیگی سے تنگی محسوس کرتے ہیں اور خوشی سے اس کی ادائیگی نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً"

(النساء)

عورتوں کے مہر خوشی خوشی ادا کرو۔ مہر کو ادا نہ کرنا ایک بہت بڑا ظلم ہے اور عورتوں کے حق کو غصب کرنے والی بات ہے۔

ہاں! مہر خاوند کی حیثیت اور فریقین کی رضامندی سے مقرر ہونا چاہیئے اس معاملہ میں اسلام افراط اور تفریط کی اجازت نہیں دیتا آج کل کتنی حق مہر مقرر کئے جاتے ہیں۔ چھ ماہ کی آمد سے ایک سال کی آمد تک مہر مقرر کرنا چاہیئے۔

آج کل لوگ عورتوں کو ورثہ سے محروم کر رہے ہیں۔ قرآن کریم نے ورثہ میں عورتوں کے حق کی ادائیگی کا ارشاد فرمایا ہے اور اس سے کوتاہی بہت ہی تکلیف کا باعث ہے

الغرض اسلام نے عورتوں کے جملہ حقوق کی حفاظت فرمائی ہے اور مبارک ہیں وہ جو اس نیکی پر عمل کر کے اپنی ازدواجی اور عائلی زندگی کو خوشگوار بناتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ اگست ۱۹۷۸ء

(۲)

۸۸	مکرم میجر ملک محی الدین صاحب	اسلامیہ پارک	لاہور	۲۰-۰۰
۸۹	// طاہر احمد صاحب و بیگم صاحبہ	//	//	۱۰۰-۰۰
۹۰	مکرمہ بیگم نعیمہ طاہرہ صاحبہ	//	//	۲۰۰-۰۰
۹۱	مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب	سنت نگر	//	۲۰-۰۰
۹۲	// منیر احمد صاحب ہاشمی	//	//	۱۰-۰۰
۹۳	// شیخ سعید احمد صاحب	بھاٹی گیٹ	//	۳۵-۰۰
۹۴	// عبدالوحید سلیم صاحب ایڈووکیٹ	نیلہ گنبد	//	۷۰-۰۰
۹۵	مکرمہ بشریٰ صدیقی صاحبہ	//	//	۱۰-۰۰
۹۶	// سلیمہ ہمایوں صاحبہ	//	//	۱۰-۰۰
۹۷	// فرزانہ تبسم صاحبہ	//	//	۱۵-۰۰
۹۸	مکرم ناصر احمد صاحب	//	//	۱۰-۰۰
۹۹	// شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی		//	۳۰-۰۰
۱۰۰	// مستری محمد رمضان صاحب	بھاٹی گیٹ	//	۳۶-۰۰
۱۰۱	// عبدالمنان صاحب بھٹی	باغبانپورہ	//	۱۹-۲۵
۱۰۲	مکرمہ مسرت جبین صاحبہ	//		۱۰-۰۰
۱۰۳	// والدہ ناصر خلیل صاحب	مغلپورہ	//	۶۰-۰۰
۱۰۴	مکرم انوار احمد خالد صاحب	//	//	۱۰-۰۰
۱۰۵	// شیخ نعیم احمد صاحب	سلطان پورہ	//	۲۵-۰۰
۱۰۶	// داؤد احمد صاحب بٹ	کینال پارک	//	۱۰-۰۰
۱۰۷	// چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے	//	//	۳۰-۰۰
۱۰۸	// // انس فاروق صاحب	//	//	۱۰۰-۰۰
۱۰۹	// عبداللطیف انور صاحب	ٹاؤن شپ	//	۵۰-۰۰
۱۱۰	// خان لطف المنان خان صاحب	دارالذکر	//	۱۱۰-۰۰
۱۱۱	// محمود احمد صاحب	نیلہ گنبد	//	۵۰-۰۰
۱۱۲	// نسیم احمد صاحب	دہلی گیٹ	//	۴۰۰-۰۰
۱۱۳	// عبدالسلام صاحب	//	//	۵۰-۰۰
۱۱۴	// شیخ محمد بشیر صاحب	//	//	۱۰-۰۰
۱۱۵	مکرمہ اہلیہ صاحبہ محمد سلطان صاحب	//	//	۵۰-۰۰
۱۱۶	مکرم خواجہ محمد شریف صاحب	//	//	۱۰-۰۰
۱۱۷	مکرمہ شمیم کوثر صاحبہ	//	//	۶۰-۰۰
۱۱۸	مکرم حکیم عبدالرحیم صاحب	مصری شاہ	//	۱۰-۰۰
۱۱۹	مکرمہ نواب اختر صاحبہ	سول لائن	//	۱۰-۰۰
۱۲۰	// روبینہ منیر صاحبہ	//	//	۱۰-۰۰
۱۲۱	مکرم فتح اللہ صاحب	//	//	۱۰-۰۰
۱۲۲	مکرمہ بیگم فرحت قیصر صاحبہ	//	//	۱۰-۰۰
۱۲۳	مکرم چوہدری غلام احمد صاحب	//	//	۱۰-۰۰
۱۲۴	// چوہدری اعجاز احمد صاحب بیگم صاحبہ	//	//	۱۲۰-۰۰
۱۲۵	// عطاء اللہ صاحب کھوکھر	//	//	۵۰-۰۰
۱۲۶	// چوہدری عزیز فضل احمد صاحب	//	//	۲۰-۰۰
۱۲۷	مکرمہ والدہ مرحومہ امۃ الحمید صاحبہ	//	//	۱۰-۰۰
۱۲۸	مکرم انیس جاوید صاحب	//	//	۳۰-۰۰
۱۲۹	// اسامہ حی صاحب	//	//	۲۰-۰۰
۱۳۰	مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ سنوری	//	//	۱۰۰-۰۰
۱۳۱	مکرم سردار عبدالسمیع صاحب	//	//	۱۰۰-۰۰
۱۳۲	مکرمہ والدہ صاحبہ ملک عبدالباسط خان صاحب			۶۰-۰۰

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

اہم عمل خیر کی توفیق اُنہی کو ملتی ہے جو پہلے خود اسلام پر عمل پیرا ہو کر اپنی زندگیوں میں انقلاب برپا کر لیتے ہیں۔ جو خود عملاً اسلام سے کوسوں دُور ہوں اُنہیں فریضہ تبلیغ ادا کرنے اور اس طرح دوسروں کی زندگیوں میں انقلاب برپا کرنے کی کیسے توفیق مل سکتی ہے جو خود بیمار ہو اور اپنی مسلسل بے اعتدالیوں کی وجہ سے جس کا مرض لاعلاج ہو چکا ہو اُس سے مسیحائی کی توقع عبث نہیں تو اور کیا ہے۔ ایسے لوگ تو جن کی امریکہ ہی نہیں کہیں بھی کمی نہیں خود آسمانی رُوح اپنے اندر رکھنے والے ایسے مسیحا نفس کی خداداد قوتِ قدسیہ کی انقلاب انگیز تاثیرات کے محتاج ہوتے ہیں جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کے نتیجہ میں لوگوں کو تزکیہ نفوس کی نعمت سے مالامال کرنے کی اہلیت خود خدا تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کی گئی ہو ٭

ضروری گزارش

خاکسار حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رضی اللہ عنہ مرحوم کی سیرت پر مقالہ لکھ رہا ہے احباب سے گزارش ہے کہ جن کے پاس چوہدری صاحب موصوف کے بارے میں اہم معلومات ہوں وہ خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(صفدر نذیر جاوید درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعاء

۱۔ مکرم مجیب اللہ صاحب امریکہ میں "السر" کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ یہ خبر سُن کر اُن کی والدہ صاحبہ کی طبیعت بھی ناساز ہے۔ (صفی اللہ ورائچ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ عرصہ ہوا بس پر سوار ہوتے وقت گر پڑا جس کی وجہ سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ چلنے پھرنے سے معذور ہوں۔ اِس وقت فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہوں۔

(محمد حسین گھٹیالوی۔ ربوہ)

۳۔ پروفیسر خواجہ عنایت اللہ صاحب خالد ایم۔ اے آف گلگت ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے تھے۔ اب راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔

(خواجہ عبدالغفار ڈار 656 / F سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

۴۔ میری لڑکی عزیزہ شہناز کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ (محمد اعظم بوتالوی ۱۷/۳ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۵۔ برادرم شیخ محمد بشیر صاحب آزاد انبالوی حال منڈی مرید کے پھسل کر گر جانے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ (عبدالاحد (عبدالاحد اینڈ کو) کوئٹہ)

۶۔ پھسل کر گرنے کی وجہ سے دائیں بازو میں چوٹ آئی ہے۔

(محمد عالم فورمین ڈیزل لوکو شیڈ کندیاں)

۷۔ خاکسار پچھلے کئی دنوں سے بیمار ہے۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔

(نیاز احمد۔ وحدت کالونی ملتان)

۸۔ محترم قاری محمد امین صاحب کا ٹانگ کا دوبارہ اپریشن لاہور میں ہوا ہے۔ (منور احمد)

۹۔ مکرم محمد اقبال صاحب اعوان کے والد محترم ملک دوست محمد صاحب اعوان کے گردے کا اپریشن لندن میں ہوا ہے۔ (عبدالرحمٰن چک ۳۶۶ ضلع ملتان)

۱۰۔ میری بیٹی امۃ الرفیع مبارکہ کا ٹیکہ خراب ہو گیا ہے۔ دو تین بار اپریشن ہو چکا ہے مگر آرام نہیں آیا۔ نیز اقبال بیگم صاحبہ زوجہ محمد امیر صاحب لون کی آنکھ کا اپریشن غلط ہو گیا ہے اور انہیں بہت تکلیف ہے۔ (ابو المبارک صدر جماعت احمدیہ پسرور)

احباب اِن سب کے لئے دعا فرمائیں۔

۱۳۳	مکرم محمد ارشد صاحب	رحمان پورہ	لاہور	۱۰-۰۰
۱۳۴	// غلام نبی صاحب اعوان	//	//	۲۰-۰۰
۱۳۵	مکرمہ زینت ماجد صاحبہ	//	//	۵۰-۰۰
۱۳۶	مکرم محمد احمد سلطان صاحب	دارالذکر	//	۱۰-۰۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِمتیازی نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ منعقدہ ۳۰ جون ۱۹۷۸ء

امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ منعقدہ ۳۰ جون ۱۹۷۸ء کا نتیجہ تیار ہو چکا ہے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی ممبرات کے نام درج ذیل ہیں۔ ممبرات مطلع رہیں کہ انہیں اِس امتحان کے انعامات لجنہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے پہلے اجلاس میں تقسیم کر دئیے جائیں گے۔

سندات بھی تیار ہو چکی ہیں باہر سے آنے والی تمام نمائندگان اپنی اپنی سندات دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے حاصل کر لیں۔

اِس امتحان میں ۸۴۲ ممبرات شامل ہوئیں جن میں سے ۸۲۷ کامیاب رہیں گویا نتیجہ ۹۸ فیصد رہا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

معیار اوّل ربوہ:۔

اوّل ۔ محترمہ امۃ النور صاحبہ دار الرحمت شرقی ا
دوم ۔ " امۃ الحکیم لئیقہ صاحبہ دار الرحمت وسطی ب
سوم ۔ " طاہرہ حمید صاحبہ دار الرحمت غربی ا

معیار دوم ربوہ:۔

اوّل ۔ محترمہ عفیفہ نجم صاحبہ دار الرحمت غربی ا
دوم ۔ " سعیدہ بشریٰ صاحبہ دار الرحمت وسطی ب
سوم ۔ " قدسیہ نعیم صاحبہ دار الرحمت غربی ا

معیار سوم ربوہ:۔

اوّل ۔ محترمہ مطہرہ یاسمین صاحبہ باب الابواب
دوم ۔ " نصرت ربانی صاحبہ دار الصدر جنوبی
سوم ۔ " امۃ العزیز صاحبہ دار الصدر ب

معیار اوّل بیرون از ربوہ:۔

اوّل ۔ محترمہ طاہرہ رفیق صاحبہ ۔ کنری
دوم ۔ " مسرت جمیل صاحبہ
سوم ۔ " منصورہ پروین کوثر صاحبہ ۔ کنری

معیار دوم بیرون از ربوہ:۔

اوّل ۔ محترمہ شاہدہ امۃ الرؤف صاحبہ ۔ ڈیرہ غازی خان
دوم ۔ " ناصرہ وجیہہ صاحبہ ۔ اسلامیہ پارک لاہور

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ اِلَّا الْمَوْت (حدیث نبویؐ)

ہر مرض کی دوا ہے سوائے (جسم یا کسی عضو کی) موت کے

آپ مریض ہیں یا معالج

اپریشن سے پہلے

○ — دس مرتبہ سوچیئے۔
— بیمار دانت ہوں یا ٹانسلز
— لکرے ہوں، ناخونہ ہو یا موتیا
— پتّے اور گردوں میں درد ہو یا پتھریاں
— جسم میں کسی جگہ گلٹیاں ہوں، رسولی ہو یا کینسر
— جلد کے اُوپر موہکے ہوں یا چہرہ پر کیل
— بواسیر ہو یا ناسور (فسچولا)
— عورتوں کا بانجھ پن ہو یا کوئی اندرونی خرابی
— بچّوں کے دانت اور اعضاء ٹیڑھے اور بے ترتیب ہوں یا بڑوں کے ناخن خراب ہوں۔

○ — ان میں سے ہر مرض کے لئے اپریشن کی بجائے متعلقہ کیور CURE (اُونچی طاقت کی اکسیر) کی تفصیلات کیورٹو سسٹم کے لٹریچر میں ملاحظہ فرمائیں۔

لٹریچر ۳۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کریں

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

دوم ۔ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ ۔ ملتان کینٹ
سوم ۔ " عائشہ ہاشمی صاحبہ ۔ ڈیرہ غازی خان

معیار سوم بیرون از ربوہ:۔

اوّل ۔ محترمہ طاہرہ نذیر صاحبہ ۔ بہاولپور ۹۳/۱۰۰
دوم ۔ " بشریٰ اشرف صاحبہ ۔ گلبرگ لاہور ۹۲
سوم ۔ " عاطفہ میر صاحبہ ۔ گوجرانوالہ ۹۱

اِعلانِ نکاح

میری ہمشیرہ امۃ القدوس بنت مکرم چوہدری علم الدین صاحب گوجر ساکن قمر آباد کا نکاح مبلغ تین ہزار پانچ سو روپیہ حق مہر پر مکرم خادم حسین صاحب ولد مکرم مولوی غلام علی صاحب گوجر ساکن قمر آباد کے ساتھ ۸ ستمبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز جمعہ مکرم حکیم نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں اِس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار عبد الحکیم گوجر ساکن قمر آباد ضلع نواب شاہ سندھ)

مسجد اقصیٰ کے عقب میں منظور شدہ کالونی کے

چند بقیہ پلاٹس برائے فروخت

ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومتِ پنجاب کی منظور شدہ کالونی (جس میں سڑکوں، کھلی جگہ، مسجد اور ڈسپنسری وغیرہ کی سہولتیں حاصل ہیں) میں ایک ایک کنال اور دس دس مرلہ کے بقیہ چند رہائشی پلاٹس نہایت مناسب قیمت پر قابلِ فروخت موجود ہیں خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں:۔

معرفت لیہ کریانہ سٹور ۔ بالمقابل ایوانِ محمود ۔ گولبازار ۔ ربوہ

پروگرام معائنہ مریضان

ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ ایم۔ پی
ایم۔ اے (سیاسیات) ایل ایل۔ بی ۔۔۔ فاضل عربی
مائنڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ ۔ موجد کیورٹو سسٹم آف میڈیسن

بروز جمعہ:۔ کیورٹو میڈیسن کمپنی (شفاء ہسپتال) محلہ بھیرہ
روزانہ:۔ سوائے جمعہ کے:۔ کیورٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ ۶۰۶/۶۰۷

گوٹھ شفیق آباد نبی سر روڈ۔ سندھ)

"شفاء اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے دیتا ہے"

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

درخواستِ دعا

چھ سال سے ہم پر زمین کا کیس دائر ہے اپیل ہائی کورٹ لاہور میں زیرِ سماعت ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (رضیہ سلطانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴